اسپتال کے مالک سے 61 لاکھ کی فریب دہی

معاملہ کا پردہ فاش، 40 ہزار روپے برآمد، گروہ کے دوسرے ملزمان کی گرفتاری کیلئے جگہ جگہ پولیس دے رہی ہے دبش

بارہ بنکی (ایس این بی)

شہر کے پرائیویٹ اسپتال کے مالک ڈاکٹر یوگیش کمار ورما ولد ڈاکٹر کمل سنگھ ورما کو سائبر فراڈ کے ذریعہ ممبئی میں 17 مقدمات درج ہونے کی دھمکی دے کر ان کے اکاؤنٹ سے الگ الگ نمبروں پر 61 لاکھ روپے ٹھگ لینے کے سنسنی خیز معاملہ کا ضلع کے سائبر تھانہ نے پردہ فاش کرتے ہوئے ایک ملزم کو گرفتار کر کے اس کے قبضہ سے چالیس ہزار روپے نقد برآمد کیے ہیں۔ اس گروہ کے دوسرے ملزمان کی گرفتاری کے لیے پولیس کی کئی ٹیمیں مختلف مقامات پر دوش دے رہی ہیں۔

ضلع سپرنٹنڈنٹ پولیس کے دفتر سے جاری ریلیز میں بتایا گیا کہ شہر کے کرشنا ہاسپٹل اینڈ میٹرنٹی سنٹر کے مالک ڈاکٹر یوگیش کمار نے پولیس کو تحریری طور پر اطلاع دی کہ ان کے موبائل پر روہت شرما کے نام کے ایک شخص کا فون آیا جس نے اپنے آپ کو ٹرائی ڈپارٹمنٹ کا ہونا بتایا اور بتایا کہ انکے خلاف ممبئی تھانہ میں 17 ایف آئی آر درج ہیں۔ وہ دو گھنٹے کے اندر اپنی رپورٹ درج کرادیں، ساتھ ہی یہ بھی کہا گیا کہ وہ اپنا موبائل بند کردیں، اگر آپ ایسا نہیں کرتے اور پیسے کی مانگ کو پورا نہیں کرتے تو آپ کو 90 دن کے اندر حراست میں لے کر پوچھ گچھ کی جائے گی اور آپ کا اسپتال سیز کردیا جائے گا۔ اس طرح ان کے کھاتے سے 61 لاکھ روپے مختلف اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کر لیے گئے۔ اس معاملہ میں سائبر تھانہ بارہ بنکی میں 507, 384, 468, 406,420 تعزیرات ہند اور 66 ڈی آئی ٹی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔

ایس پی دنیش کمار سنگھ نے فوری طور پر معاملہ کو سنجیدگی سے لیا اور سائبر تھانہ کو ملزمان کی گرفتاری کا حکم دیا۔ آج سائبر تھانہ پولیس نے آشیش شکلا ولد راگھو ویندر شکلا ساکن لوک کالونی محب اللہ پور سیتاپور روڈ لکھنؤ کو فریب دہی میں گرفتار کر کے اس کے قبضہ سے چالیس لاکھ روپے برآمد کیے۔ گرفتار ملزم نے پوچھ گچھ میں بتایا کہ ڈاکٹر یوگیش کمار پنجاب نیشنل بینک کے دو کھاتوں سے آئی سی آئی سی بینک کے دو کھاتوں سے اپنے اکاؤنٹ میں لاکھوں روپے ٹرانسفر کروالیے۔ اس کے علاوہ تین دوسرے لوگوں کے کھاتوں میں ٹرانسفر کرا لیے گئے۔ ملزم کے ذریعہ نامزد کیے تین دوسرے ملزمان امن، سنتوش چترویدی اور شیوم یادو کی گرفتاری کے لیے پولیس کی خصوصی ٹیمیں جگہ جگہ دوش دے رہی ہیں۔ آج ملزم کی گرفتاری ٹیم کی قیادت انسپکٹر انچارج سائبر تھانہ وجے سنگھ سروہی کر رہے تھے۔

زہریلی شے کھانے سے دو بچیوں کی موت

گورکھپور،(ایس این بی)

بانس گاؤں تھانہ علاقہ کے بیدولی بابو گاؤں میں صبح تین بچیوں میں دو کی مشتبہ حالت میں موت ہوگئی۔ جبکہ ایک کی حالت سنگین ہے جس کو میڈیکل کالج میں بھرتی کرایا گیا ہے۔ لوگ زہریلی شئے کے استعمال کا اندیشہ ظاہر کر رہے ہیں۔ پولیس کو موقع سے ایک لوٹے میں زہریلی شئے اور خالی ڈبہ ملا ہے۔ فورنسک کی ٹیم اسے سیل کرا اپنے ساتھ لے گئی ہے۔ ذرائع کے مطابق بیدولی بابو گاؤں کے رام برکش جائسوال نے بتایا کہ ان کے دو بیٹے روہت اور سنجے ہیں۔ دونوں الگ الگ رہتے ہیں۔ روہت بنگلور میں رہ کر مزدوری کرتا ہے۔ اس کے چار بچوں میں تین بیٹی اور ایک بیٹا ہے۔ پلک (14)، پرتیما (12)، رشی راج (10)، اپسرا (5) ہیں۔ پندرہ دن قبل بیٹے رشی راج کو لے کر اس کی ماں شوہر کے پاس بنگلور چلی گئی تھی۔ تینوں بیٹیاں اپنی موسی کے گھر رہتی تھیں۔ دو دن قبل تینوں بچیاں گاؤں میں آئی تھیں۔ ان کے والد روہت بھی ایک دو دن میں گاؤں آنے والے تھے۔ گاؤں والوں نے بتایا کہ والد نے بچیوں کو اپنے ساتھ بنگلور لے جانے کی بات بول کر گھر بلوایا تھا۔ اسی گاؤں میں ہی دوسری جگہ بچیوں کے بابا اور دادی بھی رہتے ہیں۔ گاؤں والوں کے مطابق رات میں بچیاں کھانا کھا کر سونے چلی گئیں۔ صبح تقریباً 5.00 سے 6.00 بجے کے درمیان بڑی بیٹی اپسرا اپنے دادا کے پاس پہنچی اور بہنوں کے نہیں اٹھنے کی بات کہی۔ جا کر دیکھا تو ایک بہن پرتیما کی موت ہو چکی تھی۔ اسی درمیان بڑی بہن کی بھی اچانک طبیعت خراب ہونے لگی اور اسے گاؤں والے علاج کے لئے میڈیکل کالج لے کر پہنچے، جہاں اس کی موت ہوگئی۔ جبکہ تیسری بچی نے گھر پر ہی الٹی کردی تھی، جسے ڈاکٹروں نے اس کی حالت کو سدھار لیا۔ بتایا جا رہا ہے کہ وہ ابھی خطرے سے باہر ہے۔ کافی چھوٹی ہونے کی وجہ سے علاج اور ڈاکٹروں کو نگرانی میں رکھا گیا ہے۔ موقع پر ایس پی شمال اور بانس گاؤں تھانہ کی پولیس کے ساتھ فورنسک محکمہ کی ٹیم پہنچی اور جانچ پڑتال کے بعد موقع سے ملے شواہد کو اکٹھا کیا۔ پولیس ایس پی شمال نے گاؤں والوں اور بچیوں کے بابا اور دادی سے واقعہ کی بابت میں تفصیلی جانکاری حاصل کی۔ پولیس دونوں متوفیہ بہنوں کی لاش کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔

’جہیز نہ صرف جرم ہے بلکہ غیر اخلاقی بھی ہے‘

سبھی کے تعاون سے ہی جہیز سے پاک معاشرہ کی ہوسکتی ہے تشکیل

گونڈہ (ایس این بی) جہیز ایک سماجی برائی ہے جس کی وجہ سے معاشرے میں خواتین کے خلاف ناقابل تصور تشدد اور جرائم نے جنم لیا ہے اور ہندوستانی ازدواجی نظام کو آلودہ کردیا ہے۔ جہیز سے پاک ہندوستان کی تعمیر کے لیے ہم سب کو مل کر کام کرنا ہوگا۔ یہ باتیں ڈسٹرکٹ پروبیشن افسر سنتوش کمار سونی نے کہیں۔ انہوں نے کہا کہ جہیز نقد یا سامان کی ادائیگی ہے جو لڑکی کے گھر والوں کی طرف سے شادی کے وقت دلہن کے سسرال والوں کو دی جاتی ہے۔ آج حکومت نہ صرف جہیز کے نظام کو ختم کرنے کی کوشش کر رہی ہے بلکہ کئی قانونی (Dowry Prohibition Act 1961) اور اسکیموں کے ذریعے لڑکیوں کی حالت کو بہتر بنانے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے بتایا ہے کہ اس مسئلے سے نجات کے لیے عوام کے سماجی اور اخلاقی شعور کو موثر بنا کر خواتین کو تعلیم اور معاشی آزادی فراہم کرنا اور جہیز کے خلاف قوانین کو موثر طریقے سے نافذ کرنا مددگار ثابت ہوسکتا ہے۔ جہیز نہ صرف جرم ہے بلکہ غیر اخلاقی بھی ہے۔ اس لیے جہیز کی برائیوں کے لیے معاشرے کے ضمیر کو مکمل طور پر بیدار کرنے کی ضرورت ہے، تاکہ معاشرے میں جہیز کا مطالبہ کرنے والوں کا وقار کم ہو۔ مسٹر سونی نے کہا کہ جہیز سے متعلق کوئی بھی شکایت ڈسٹرکٹ جہیز امتناع افسر کے موبائل نمبر 7518024029، ون اسٹاپ سینٹر یا 181 وومن ہیلپ لائن اینڈ چائلڈ ہیلپ لائن، 1098 پر کی جاسکتی ہے اور مزید معلومات کے لیے ڈسٹرکٹ پروبیشن افسر کے دفتر، کلکٹریٹ کمپلیکس یا ون اسٹاپ آپ سینٹر، نزد ضلع اسپتال کمپلیکس گونڈہ سے رابطہ کرسکتے ہیں۔

موسلا دھار بارش سے عوام کو گرمی سے راحت

جونپور (ایس این بی) شدید گرمی اور تپش کے دوران اتوار کو 2 گھنٹے تک ہوئی موسلا دھار بارش نے عوام کو گرمی سے راحت مل گئی۔ موسم کی پہلی موسلا دھار بارش جس کی وجہ سے کسان خوش نظر آئے لیکن مسافروں کو اپنی منزل تک پہنچنے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ شدید گرمی کے باعث لوگوں کا جینا محال ہوگیا تھا لیکن اتوار کی شام تقریباً 4 بجے شہر سمیت ضلع کے مختلف مقامات پر تقریباً 2 گھنٹے تک موسلا دھار بارش ہوئی، جس کی وجہ سے کسانوں کے چہروں پر مسکان آگئی۔ جنگی پور خورد کے رہنے والے راہل وشوکرما نے بتایا کہ یہ موسم کی پہلی بارش ہے۔ اس سال کی ضرورت کے مطابق وقت پر بارش نہ ہونے کی وجہ سے دھان کے بیج خشک ہورہے تھے لیکن اتوار کو ہونے والی بارش سے دھان کے بیجوں میں جان آگئی ہے۔ دوسری طرف صدیق پور جموائی روڈ سے گزرنے والے ایک راہگیر نے بتایا کہ بارش کی وجہ سے گرمی سے تو راحت تو مل گئی لیکن صدیق پور کے قریب پانی نکاسی کا نظام نہ ہونے کی وجہ سے سڑک پر پانی بھر گیا جس سے لوگوں کو آنے جانے میں مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ ادھر شہر میں موسم کی پہلی بارش سے نوجوانوں کا ہجوم سڑکوں پر آگیا۔ شہر کے سد بھاونا پل، شاہی پل، قلعہ روڈ، اولند گنج سمیت تمام مقامات پر نوجوانوں نے بارش کا خوب لطف اٹھایا۔ گزشتہ ایک مہینوں سے گرمی کی تپش سے پریشان لوگوں نے بارش کے ہوتے ہی راحت کی سانس لی ہے۔

پی جی آئی میں ملازمت دلانے کے نام پر 13 لاکھ کی ٹھگی

جعلسازوں نے متاثرہ کو فرضی تقرری نامہ دیا، روپے واپس مانگنے پر جان سے مارنے کی دھمکی دی گئی

کانپور، (ایس این بی) لکھنؤ واقع پی جی آئی میں ملازمت دلانے کے نام پر جعلسازوں نے کچینی میں رہنے والے شخص سے 13 لاکھ کی ٹھگی کر لی۔ جعلسازوں نے روپے ملنے پر اسے فرضی تقرری خط پکڑا دیا۔ متاثرہ جب خط لے کر جوائننگ کرنے پی جی آئی پہنچا تو اسے تقرری خط کے فرضی ہونے کی خبر ہوئی۔ ٹھگی کا احساس ہونے پر اس نے جب روپے واپس مانگے تو ٹھگوں نے جان سے مارنے کی دھمکی دی۔ تھانے میں کارروائی نہ ہونے پر اس نے وزیر اعلیٰ پورٹل پر شکایت درج کرائی جس کے بعد ہفتہ کی دیر شام کچینی تھانے میں جعلسازی، امانت میں خیانت کرنے، سازش کے تحت دستاویز تیار کرنے، دھمکی دینے سمیت دیگر دفعات میں رپورٹ درج کرلی گئی۔ برا تھانہ حلقہ کے سیکٹر-8 میں رہنے والے گورو گپتا نے بتایا کہ پڑوسی چندریکا پرساد دکشت کا بھانجہ پنیت کمار شکلا لکھنؤ کے شاردا نگر واقع رجنی کھنڈ میں رہتا ہے۔ وہ اکثر اپنے ماموں چندریکا کے گھر آتا ہے جس کی وجہ سے اس کی پہچان ہوگئی۔ سال-2022 میں پنیت نے اس سے کہا کہ لکھنؤ پی جی آئی میں سسٹر گریڈ-2 کی اسامی ہے۔ اگر کوئی خواہشمند ہو تو بتانا وہ ملازمت لگوا دے گا۔ پنیت کی باتوں پر یقین کر کے اس نے اپنی بہن کو ملازمت دلانے کی بات کہی جس پر پنیت نے 13 لاکھ کا خرچ بتایا۔ متاثرہ گورو نے بتایا کہ اس نے نومبر-2022 تک پنیت کو پوری رقم دے دی جس پر پنیت نے اگست-2023 کو اسے ایک تقرری خط دیا۔ بہن جب خط لے کر ملازمت جوائن کرنے پی جی آئی پہنچی تو پتہ چلا کہ خط فرضی ہے۔ اس پر اس نے پنیت سے روپے لوٹانے کی بات کہی تو وہ ٹال مٹول کرنے لگا۔ دباؤ ڈالنے پر اس نے پورے کنبے کو ختم کرنے کی دھمکی دی۔ پولیس سے شکایت کی تو کارروائی نہیں ہوئی جس کے بعد جن سنوائی سیل کے ذریعہ شکایت کی۔

بی جے پی ممبر پارلیمنٹ نے پارٹی کارکن کو ڈانٹ کر بھگایا

کانپور، (ایس این بی) کانپور دیہات کی اکبرپور سیٹ سے بی جے پی ممبر پارلیمنٹ دیویندر سنگھ بھولے نے ایک کارکن کو ڈانٹ کر بھگا دیا۔ کارکن کا قصور صرف اتنا تھا کہ اس نے ممبر پارلیمنٹ کے مخالف بی جے پی ممبر اسمبلی ابھجیت سنگھ سانگا کا نام لے لیا تھا۔ ممبر پارلیمنٹ نے کارکن سے پھولوں کا ہار پہننے سے انکار کردیا۔ انہوں نے کارکن کو ڈانٹتے ہوئے کہا ’چل ہٹ نکل جا یہاں سے‘ اس پورے واقعے کا ویڈیو بھی سامنے آیا ہے۔ ویڈیو میں نظر آرہا ہے کہ ممبر پارلیمنٹ کو کارکنان گھیرے ہیں۔ کئی لوگ انہیں پھولوں کا ہار پہنا رہے ہیں۔ ممبر پارلیمنٹ کے ہاتھ میں مٹھائی کے ڈبے ہیں اسی درمیان ایک کارکن ان کی طرف پھولوں کا ہار لے کر بڑھا تو ممبر پارلیمنٹ پیچھے ہٹ گئے۔ غصے میں انہوں نے نوجوان کو ڈانٹ دیا۔ ممبر پارلیمنٹ کے پی اے منٹو یادو نے کہا کہ ویڈیو اسی مہینے کے پہلے ہفتے کا ہے۔ ممبر پارلیمنٹ کانپور میں اپنے دفتر میں تھے۔ الیکشن جیتنے کے بعد لوگ ان سے ملنے اور مبارکباد دینے آئے تھے۔ دفتر کا ایک ملازم مہمانوں کو پانی اور ناشتے کیلئے نہ پوچھ کر ممبر پارلیمنٹ کے ساتھ فوٹو کھنچوانا چاہ رہا تھا۔ انہوں نے اسی بات پر اسے ڈانٹ دیا اور کہا کہ جو لوگ ملنے آئے ہیں ان کا خیال رکھو۔

ممبر پارلیمنٹ اور بی جے پی ممبر اسمبلی ابھجیت سنگھ سانگا ایک دوسرے کے کٹر مخالف ہیں کیونکہ سانگا گزشتہ 2 بار سے اکبرپور سے ٹکٹ کیلئے دعویداری کر رہے ہیں۔ پارٹی نے دونوں کے درمیان صلح کرانے کی کوشش کی لیکن دونوں کے درمیان ابھی بھی تکرار چل رہی ہے حالانکہ الیکشن کی تشہیر کے دوران دونوں ایک اسٹیج پر بیٹھے نظر آئے تھے۔ دیویندر سنگھ بھولے جب پرچہ نامزدگی داخل کرنے کانپور شہر کلکٹریٹ پہنچے تھے تو ان کی پولیس سے تلخ جھڑپ ہوگئی تھی۔ کلکٹریٹ میں نامزدگی کیلئے امیدوار کے ساتھ صرف 4 لوگ جا سکتے ہیں جبکہ بھولے وکیل کو بھی لے جانے کیلئے ضد کر رہے تھے۔ کافی دیر ہوئی بحث کے بعد بھولے 6 لوگوں کو اندر لے گئے تھے۔ بات اگر دیویندر سنگھ بھولے کی کریں تو وہ پہلی بار 2014 میں بی جے پی کے ٹکٹ پر اکبرپور سے ممبر پارلیمنٹ منتخب ہوئے۔ انہوں نے بی ایس پی کے انل شکلا وارثی کو شکست دی تھی۔ 2019 میں بی ایس پی امیدوار نشا سچان کو شکست دی اور دوسری بار ممبر پارلیمنٹ بنے۔ دیویندر سنگھ بھولے 1993 اور 1996 میں ڈیراپور اسمبلی حلقہ سے ممبر اسمبلی بھی رہ چکے ہیں۔ وہ 1988 سے 1992 تک جھینجھک بلاک کے صدر رہے۔ یکم ستمبر-2014 سے طوانائی سے متعلق مستقل کمیٹی، صلاحکار کمیٹی، وزارت داخلہ کے ممبر رہ چکے ہیں۔

ٹریفک ضابطوں پر عمل کر کے ہی حادثات سے بچا جاسکتا ہے

چلائی گئی مہم کے تحت 15 گاڑیوں سے بلیک فلمیں اتروائی گئیں، 39 ہزار روپے جرمانہ بھی وصول کیا گیا

بارہ بنکی (ایس این بی)

ٹریفک ضابطوں کی پابندی، سڑک تحفظ اور مسلسل بڑھ رہے سڑک حادثات کی روک تھام کے لیے چلائی گئی مہم آج بھی جاری رہی۔ ایس پی کی ہدایت پر چلائی گئی اس مہم میں آج 15 گاڑیوں سے بلیک فلم اتروائی گئیں اور 39 ہزار 500 روپے جرمانہ وصول کیا گیا۔ انچارج ٹریفک پولیس رام یتن کی قیادت میں آج قومی شاہراہ پر پٹیل تراہے اور رامنگر تراہے پر مہم چلا کر گاڑیوں کی چیکنگ کی گئی۔ ساتھ ہی گاڑی چلانے والوں کو سخت ہدایت دی گئی کہ وہ سڑک پر گاڑیاں چلاتے ہوئے ٹریفک ضابطوں کی پابندی کریں تاکہ وہ خود بھی محفوظ رہیں اور انکے افراد خاندان بھی محفوظ رہ سکیں۔ انہوں نے کہا کہ سڑک حادثات جو کہ تیزی سے بڑھ رہے ہیں کو صرف اور صرف اسی وقت روکا جا سکتا ہے کہ ٹریفک ضابطوں کی پابندی کی جائے۔ انہوں نے بتایا کہ کالی فلمیں لگانا قانونی طور پر جرم ہے۔ اس کے تحت پندرہ گاڑیوں سے کالی فلمیں اتروائی گئیں، ساتھ ہی یہ بھی بتایا کہ گاڑیوں پر نیم پلیٹ بھی نہیں لگائی جاسکتی ہیں۔

شیوم کے حوصلے کو سلام: سائیکل سے ہمالیہ کی چوٹی پر پہنچ کر لہرایا ترنگا

بغیر آکسیجن سفر کر کے 5200 میٹر اونچے کالا پتھر پر ضلع کا نام تحریر کر کے رقم کی تاریخ

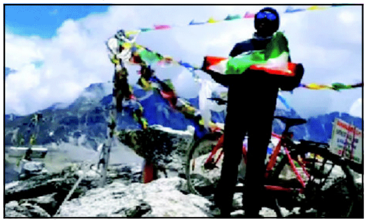

مٹھورا بازار (مہراج گنج) (ایس این بی)

ماؤنٹن ایوریسٹ کی چڑھائی کرنے سائیکل سے نکلے شیوم کو آخر کار مقام حاصل ہو گیا۔ مہراج گنج کے شیوم اکلوتے ایسے شخص ہیں جنہوں نے پہلی بار سائیکل سے ایوریسٹ کو فتح کیا ہے بغیر گائیڈ اور بنا آکسیجن سپورٹ کے 5200 میٹر اونچے کالا پتھر کی چوٹی پر پہنچے مہراج گنج کے لال نے سب سے پہلے ترنگا لہرایا۔ شیوم نے یہ کامیابی حاصل کرتے ہوئے ہمالیہ کی چوٹی پر ضلع کا نام تحریر کرتا تاریخ رقم کردیا۔ واضح رہے کہ پہاڑوں پر محض 100 میٹر سائیکلنگ کے بعد شیوم کی طبیعت بگڑنے لگی تھی اچانک آکسیجن لیبل کم ہوگیا تھا لیکن اس نے اپنے جذبے کو قائم رکھا 35 ویں دن شیوم اپنے سائیکل کے ساتھ گورک چھپ پہنچے تھے اس کے بعد آج پانچ گھنٹے کا سفر طے کر کے کالا پتھر تک پہنچے۔

اپنے بلند حوصلے سے مہراج گنج کے لال نے 28 ہزار کلومیٹر کی سائیکلنگ سفر کا عالمی ریکارڈ بنانے والے شیوم نے 56 سو میٹر اونچائی پر واقع کالا پتھر کی چوٹی پر پہنچ کے پہلے سائیکلسٹ بننے کا اعزاز حاصل کیا خراب موسم اور دشوار گزار راستوں سے لڑتے ہوئے شیوم کو کئی دفعہ لگا کی سفر پورا نہ ہو سکے گا لیکن کچھ کر گزرنے کا حوصلہ آخر کار اسے اس کی منزل تک پہنچا دیا۔ ریکارڈ بنتے ہی شیوم کے گاؤں اور ضلع میں خوشی کا ماحول ہے۔ ایک دوسرے کو مبارکباد دینے کے ساتھ خوشی کا اظہار کر رہے ہیں کالا پتھر کے بعد شیوم ایوریسٹ بیسٹ کیمپ کے لیے نکل چکے ہیں شام تک وہاں بھی ہندوستانی پرچم بلند کریں گے۔

اراضی تنازع میں مار پیٹ، مقدمہ قائم

لال گنج، پرتاپ گڑھ (ایس این بی) آراضی تنازعہ کو لے کر فریقین میں مار پیٹ کو لے کر پولیس نے قتل کی کوشش، دلت استحصال سمیت گھر میں گھس کر مار پیٹ کا مقدمہ درج کیا ہے۔ سانگی پور تھانہ کے لکھنسور پور کے رہنے والے رامیشور کے بیٹے شنی وشوکرما نے پولیس کو دی گئی تحریر میں کہا ہے کہ ہفتہ کی شام تقریباً ساڑھے چھ بجے اس کی بہن گھر کے اندر کام کر رہی تھی۔ آراضی تنازعہ کو لے کر پڑوس کے شیام بہاری کی بیوی سیتا دیوی و کاویری، ببلیش اور پوجا بنت شیام بہاری وستن کے بیٹے شادی لال نے متحد ہو کر لوہے کی راڈ سے جان لیوا حملہ کردیا۔ ملزمان نے گالی گلوج کرتے ہوئے گھر کے اندر داخل ہو کر اس کی بہن پر جان لیوا حملہ کر زخمی کر دیا۔ حملہ میں متاثرہ کی بہن بے ہوش ہوگئی۔ بیچ بچاؤ میں ملزمان نے متاثرہ کو بھی مارا پیٹا۔ شور شرابہ ہونے پر ملزم جان لیوا حملہ کی دھمکی دیتے چلے گئے۔ پولیس نے تحریر کی بنیاد پر پانچ ملزمان کے خلاف قتل کی کوشش، گھر میں گھس کر مار پیٹ کا مقدمہ درج کیا ہے۔ وہیں دوسرے فریق کی کاویری سروج بنت شیام بہاری نے دی گئی تحریر میں کہا ہے کہ آراضی تنازعہ کو لے کر ملزم شنی وشوکرما، اروند اور روبی وشوکرما، سیتا وشوکرما و نیتو وشوکرما زوجہ شنی نے متاثرہ و اس کے گھر کے ممبران کو لاٹھی ڈنڈے سے مارا پیٹا۔ مخالفت کرنے پر ملزم گھر میں گھس گئے اور گندی گالی دیتے ہوئے مار پیٹ کی۔ متاثرہ نے شور مچایا تو ملزمان نے گھر کے سامان میں توڑ پھوڑ کی۔ ملزمان نے شکایت کرنے پر متاثرہ و کنبہ کے ممبران کو جان لیوا دھمکی دی ہے۔ تحریر کی بنیاد پر پولیس نے ملزم شنی سمیت پانچ لوگوں کے خلاف مار پیٹ، توڑ پھوڑ سمیت دلت استحصال کا مقدمہ درج کیا ہے۔

متنازع زمین پر مٹی ڈالنے کو لے کر فریقین کے درمیان مار پیٹ، 3 افراد زخمی، ایک کی حالت تشویشناک

جونپور (ایس این بی) ظفر آباد کے کیرت پور گاؤں میں متنازعہ زمین پر مٹی ڈالنے کو لیکر کہا سنی کے دو فریق میں مار پیٹ ہوگئی۔ مار پیٹ میں تین افراد زخمی ہو گئے۔ جس میں ایک زخمی کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ ڈاکٹروں نے اسے وارانسی ریفر کر دیا ہے۔ اطلاع کے مطابق مذکورہ گاؤں میں ہفتہ کو پردھان کے ذریعہ امرجیت سونکر اور امر بہادر سونکر کی متنازعہ زمین پر چک روڈ بنانے کے لیے مٹی ڈالا جا رہا تھا۔ اس دوران امر بہادر سونکر نے جائے وقوعہ پر جا کر مٹی ڈالنے سے منع کر دیا۔ الزام ہے کہ اس کی اطلاع ملتے ہی پردھان ٹھیلو سونکر کچھ لوگوں کے ساتھ موقع پر پہنچ گئے اور لاٹھی ڈنڈہ لے کر امر بہادر سونکر پر حملہ کر دیا۔ امر بہادر 54 کی پٹائی ہوتا دیکھ بچانے کے لیے پہنچے چاڈو سونکر 70 اور امرجیت سونکر 38 کو بھی حملہ آوروں نے شدید مارا پیٹا۔ تینوں خمیوں کو علاج کے لیے ضلع اسپتال لایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے امر بہادر سونکر کی تشویشناک حالت کو دیکھتے ہوئے وارانسی بی ایچ یو ریفر کر دیا۔ اس سلسلے میں میو گاؤں کے پردھان ونود یادو نے کہا کہ وہ خود چک روڈ نہیں بنا رہے تھے۔ تھانہ انچارج جئے پرکاش یادو نے بتایا کہ کچھ دنوں قبل مذکورہ چک روڈ کو متنازعہ ہونے کی وجہ سے لیکھ پال اور پولیس نے کام کرنے سے روک دیا تھا۔ پھر بھی آج گاؤں کے پردھان نے کسی کو بتائے بغیر کام شروع کر دیا۔

پردھانوں نے بلاک کے افسران پر لگایا استحصال کا الزام

پھولپور (ایجنسی) بلاک کے افسران اور ملازمین کے ذریعہ استحصال کا الزام لگاتے ہوئے بلاک کیمپس میں پردھان للن یادو کی صدارت میں گاؤں پردھانوں نے ہفتہ کو میٹنگ کی۔ سنگھ کے صدر رامت یادو کو پردھانوں نے بتایا کہ بلاک ہیڈ کوارٹر آنے پر بلاک میں پردھانوں کا استحصال کیا جاتا ہے۔ پینے کے پانی کا نظم نہیں ہے۔ صرف ایک بیت الخلا ہے اس میں بھی تالا بند رہتا ہے۔ اس دوران ڈاری ڈیہہ کے پردھان رام اودھ یادو، کشل گاؤں کے پردھان اروند جیسوال، پردھان نمائندہ جوما اکھلیش یادو، شیخ بلیا شہر یر پور وغیرہ مواضعات کے پردھانوں نے اپنے اپنے مسائل بتائے۔

کانپور میں این ٹی اے کا شرادھ، طلبا نے کرایا منڈن پھر کیا مظاہرہ

کانپور، این ٹی اے کی ارتھی جلاتے ہوئے طلبا...............(تصویر: ایس این بی)

کانپور، (ایس این بی)

مسلسل پیپر لیک ہونے کے معاملے میں این ٹی اے کے خلاف مظاہرے رکنے کا نام نہیں لے رہے ہیں۔ جگہ جگہ ہو رہے مظاہرے کے سلسلے میں آج یعنی اتوار کو کانپور میں ایک دلچسپ مظاہرہ ہوا۔ یہاں پر طلباء نے پہلے اپنے سر کے بال منڈوائے اور پھر این ٹی اے کی ارتھی نکال کر اسے آگ کے حوالے کرتے ہوئے علامتی شرادھ کیا۔ طلباء نے اس موقع پر کہا کہ اگر جلد از جلد اس پر کوئی بڑا فیصلہ نہیں کیا گیا تو آگے ہم لوگ ایک بڑی تحریک شروع کرنے کیلئے مجبور ہوں گے۔ طالب علم ابھجیت رائے نے کاکادیو کوچنگ منڈی میں سب سے پہلے اپنا منڈن کرایا اس کے بعد این ٹی اے کی ارتھی کے آگے مٹکی لے کر پیدل چلے پھر چوراہے پر آ کر مٹکی پھوڑی اور ارتھی کو نذر آتش کیا۔ اس دوران کافی طلباء ان کے ساتھ موجود رہے۔ موقع پر پولیس فورس بھی تعینات رہا۔ طالب علم ابھجیت رائے نے کہا کہ یہ مظاہرہ اب رکے گا نہیں۔ آج ہم لوگوں نے ارتھی جلائی ہے اب 13 دن تک ٹھیک اسی چوراہے پر تیرہوی ہوگی۔ اس میں جلد کوئی اہم فیصلہ نہیں کیا گیا تو ہم سبھی طلباء مجبور ہو کر بڑی تحریک شروع کرنے پر مجبور ہوں گے۔ یہ تحریک کاکادیو کوچنگ منڈی سے لے کر ڈی ایم دفتر تک ہوگی اور اس کی ذمہ داری حکومت و انتظامیہ کی ہوگی۔

طلباء کا مطالبہ ہے کہ جلد از جلد این ای ای ٹی اور یو جی سی نیٹ کے امتحان کی تاریخ کا اعلان کیا جائے تاکہ طلباء ذہنی تناؤ سے راحت پا سکیں۔ پورے سال محنت کرنے والے طلباء کے ساتھ انصاف نہیں ہو رہا ہے۔ ہزاروں کی تعداد میں طلباء باہر کوچنگ پڑھنے کیلئے کاکادیو کانپور آتے ہیں لیکن ان کی محنت پر پانی پھر جاتا ہے۔ مظاہرے کے دوران پشپانشو، انس، انشومان، یووراج، گوپال، دیویانشو، مانس، انوراگ سمیت دیگر طلباء موجود رہے۔

اراضی سے انتظامیہ نے ہٹوایا غیر قانونی قبضہ

گورکھپور،(ایس این بی) چوری چورا تحصیل علاقہ کے نگر پنچایت چوری چورا کے رادھو پور وارڈ نمبر 10 رام نگر میں (گورکھپور-دیوریا شاہراہ) نگر پنچایت کی قیمتی سرکاری زمین پر کچھ لوگوں کے ذریعہ درخت کے کنارے چبوترا وغیرہ بنا کر غیر قانونی قبضہ کرنے کی شکایت کارپوریٹر ابھے ساہو نے تحریری شکایت ایس ڈی ایم چوری چورا پرشانت ورما سے کیا تھا۔ شکایت کو علم میں لیتے ہوئے ایس ڈی ایم چوری چورا کے ذریعہ تشکیل ٹیم کر ضروری کاروائی کرنے کی ہدایت دی ہے۔ ایس ڈی ایم کی ہدایت پر نائب تحصیلدار چوری چورا سنجے سنگھ، نگر پنچایت کے ایگزیکیٹو افسر آشیش کمار اور پولیس فورس کے ساتھ سرکاری زمین پر بنے چبوترے کو زمیں دوز کر موقع سے ملبہ ہٹوا کر غیر قانونی طریقہ سے قبضہ کو خالی کرایا گیا۔ انتظامیہ کے ذریعہ موقع پر مذکورہ زمین میں سرکاری زمین پر نگر پنچایت کی ملکیت کا سائن بورڈ لگوا کر قبضہ میں لے لیا اس موقع پر تھانہ کی کاروائی ابھیشیک رائے، چوکی انچارج منڈیرا بازار ناگیندر منی، روینو انسپکٹر اور حلقہ لیکھ پال سمیت دیگر لوگ موجود رہے۔

وزیر تعلیم کا پتلا جلانے والے ایس پی لیڈران سمیت 33 لوگوں پر رپورٹ درج

یونیورسٹی کے سامنے کیا گیا تھا مظاہرہ، چوکی انچارج کی تحریر پر ریاستی جنرل سکریٹری وصدر نامزد

کانپور، (ایس این بی) کلیان پور تھانے میں یونیورسٹی کے چوکی انچارج کی تحریر پر پولیس نے سپا چھاتر سبھا کے ریاستی جنرل سکریٹری و صدر سمیت 13 نامزد و 20 نامعلوم افراد کے خلاف بغیر اجازت لئے دھرنا و مظاہرہ کرنے، حکومت کے خلاف نعرے بازی کرنے، وزیر تعلیم کا پتلا جلانے پر رپورٹ درج کرائی ہے۔ یونیورسٹی کے چوکی انچارج سچن سروہی نے کلیان پور تھانے میں ہفتہ کے دن بغیر کسی اجازت کے سی ایس جے ایم یو کے گیٹ پر نیٹ کا امتحان لیک ہونے پر سماجوادی چھاتر سبھا کے ریاستی جنرل سکریٹری سراج حسین اور صدر راہل ورما، جنرل سکریٹری آشیش یادو، آدتیہ، گورو، دیپو، آشیش، سوربھ، رشبھ، گورو پانڈے، لیس پنڈت، وکاس اور پرکھر سمیت 20 نامعلوم لوگوں نے ایک ساتھ مظاہرہ کرتے ہوئے حکومت مخالف نعرے بازی کی۔ انہوں نے کئی بار سمجھانے کی کوشش کی لیکن وہ لوگ نہیں مانے اور ملک کے وزیر تعلیم دھرمیندر پردھان کا پتلا جلایا جس سے وہاں سے گزرنے والوں کو بہت دشواری کا سامنا کرنا پڑا۔ ان لوگوں نے پہلے سے کسی محکمہ کو دھرنے کی اطلاع نہیں دی تھی اور نہ ہی اجازت لی تھی۔ کلیان پور پولیس نے چوکی انچارج کی تحریر پر سبھی کے خلاف سنگین دفعات میں رپورٹ درج کرلی ہے۔

پولیس لائن میں سائبر نالج ٹسٹ کا انعقاد

گورکھپور، (ایس این بی) اتوار کو پولیس لائن کے وہائٹ ہاؤس میں سائبر کرائم کو روکنے کے لئے سائبر کرائم ایکسپرٹ کے ذریعہ پہلے ٹریننگ دی گئی پھر سائبر نالج ٹسٹ کا انعقاد کیا گیا جس میں ضلع کے ہر ایک تھانوں سے دو سب انسپکٹر، دو ہیڈ کانسٹبل رکانسٹبل نے حصہ لیا۔ ایس ایس پی ڈاکٹر گورو گروور کی ہدایت، پولیس سپرنٹنڈنٹ جرائم کی قیادت اور معاون پولیس سپرنٹنڈنٹ رسرکل افسر کینٹ انشیکا ورما کے ذریعہ بڑھتے ہوئے سائبر جرائم کے روک تھام کے پیش نظر تھانوں پر ایک سائبر کرائم ایکسپرٹ ٹیم بنائے جانے اور سائبر کرائم کے روک تھام کے لئے بیدار کئے جانے کے تعلق سے آج پولیس لائن گورکھپور کے وہائٹ ہاؤس میں سائبر نالج ٹسٹ کا انعقاد کیا گیا۔ سائبر جرائم کی روک تھام کے لئے پولیس ملازمین کو سائبر کرائم ایکسپرٹ ٹریننگ دی گئی۔